سوال

(436)انگوٹھی کس ہاتھ میں پہنی جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انگوٹھی کس ہاتھ میں پہنی جائے اور پھر کس انگلی میں اسے پہننا چاہیے ، قرآن وحدیث میں اس کے متعلق کوئی وضاحت ہے تو راہنمائی فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انگوٹھی دائیں اور بائیں دونوں ہاتھوں میں پہنی جا سکتی ہے البتہ دائیں ہاتھ میں پہننا بہتر ہے اس سلسلہ میں درج ذیل احادیث سے راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے ۔ حضرت ابو سلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے ۔[1]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے ۔[2]

شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ضعیف ابی داؤد میں درج کیا ہے اور اسے شاذ قرار دیا ہے ۔[3]

آپ فرماتے ہیں کہ یسارہ کے بجائے یمینہ کے الفاظ محفوظ ہیں ،تاہم بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنی جا سکتی ہے جیسا کہ حضرت نافع کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے ۔[4]

اسے کس انگلی میں پہننا چاہیے ؟ حدیث میں ہے کہ انگشت شہادت اور درمیانی انگلی میں انگوٹھی نہ پہنی جائے جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس اور اس یعنی انگشت شہادت اور درمیانی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ۔[5]

سب سے چھوٹی انگلی میں انگوٹھی پہننے کا بھی اثبات ہے ۔[6]

اس کے ساتھ والی انگلی میں بھی انگوٹھی پہنی جا سکتی ہے ، ان کے علاوہ کسی بھی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے اجتناب کیا جائے ۔ انگوٹھے میں ملنگ ، بہلول اور بے وقوف انگوٹھی پہنتے ہیں ، عقل مند آدمی کو تو اس سے گھن آتی ہے ۔ (واللہ اعلم)

---

[1]سنن اَبی داوَد: ۴۲۲۶۔

[2]سنن اَبی داوَد، الخاتم: ۴۲۲۷۔

[3]ضعیف اَبی داوَد: ۹۰۸۔

[4]سنن اَبی داوَد: ۴۲۲۸۔

[5]ابن ماجہ، اللباس: ۳۶۴۸۔

[6]صحیح مسلم: ۲۰۹۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:389

محدث فتویٰ